

Freebooks.pk

مفت نوٹس • پرانے پرچہ جات • رہنما کتب

معاشیات جماعت نہم — پنجاب بورڈ (اردو میڈیم)

باب 5

توازن اور قیمت کا تعین (Equilibrium and Price Determination)

توازن • توازن کی قیمت اور مقدار • مکمل مقابلہ • زائد طلب و زائد رسد



باب 5: توازن اور قیمت کا تعین (Equilibrium and Price)

(Determination)

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ (PCTB) کے تحت جماعت نہم کے مضمون معاشیات کے پانچویں باب 'توازن اور قیمت کا تعین' میں طلب اور رسد کو ایک ساتھ استعمال کرتے ہوئے یہ دیکھا جاتا ہے کہ منڈی کی قوتیں کس طرح کسی شے کی توازن کی قیمت اور توازن کی مقدار کا تعین کرتی ہیں۔

توازن معاشیات کا ایک بنیادی تصور ہے جس کا اطلاق مکمل مقابلے کی منڈی پر کیا جاتا ہے، جہاں کوئی بھی فرد اپنے انفرادی عمل سے قیمت یا مقدار کو تبدیل نہیں کر سکتا۔ یہ نوٹس Freebooks.pk نے تیار کیے ہیں۔

تعلیمی مقاصد

- توازن اور معاشی توازن کے مفہوم کی وضاحت کریں۔
- مکمل مقابلے کی منڈی کی خصوصیات بیان کریں۔
- یکساں قیمت کے اصول کو سمجھیں۔
- منڈی کے توازن، توازن کی قیمت اور توازن کی مقدار کی وضاحت کریں۔
- گوشوارے اور ڈائیگرام کی مدد سے توازن کا تعین کرنا سیکھیں۔
- زائد طلب اور زائد رسد کی حالتوں کو پہچانیں۔

کلیدی تصورات

توازن کا مفہوم

توازن ایسی حالت کو ظاہر کرتا ہے جس میں کسی قوت (وجہ) میں مزید تبدیلی کی گنجائش نہ ہو۔ توازن کا لفظ طبعی اور معاشرتی دونوں علوم میں استعمال ہوتا ہے، اور معاشیات میں بھی اس کی بڑی اہمیت ہے۔



معاشیات میں توازن کا مطلب ہوتا ہے جب فروخت کار اور خریدار ایک ہی قیمت پر متفق اور مطمئن ہوں۔
طلب اور رسد کو ایک ساتھ استعمال کرتے ہوئے یہ دیکھا جاتا ہے کہ منڈی کی قوتیں کس طرح شے کی ایک خاص
قیمت اور مقدار کا تعین کر کے توازن قائم کرتی ہیں۔

معاشی توازن

دیگر حالات یکساں تصور کرتے ہوئے، ایک خریدار ہمیشہ کم قیمت پر شے حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے اور ایک
فروخت کار ہمیشہ زیادہ قیمت وصول کرنا چاہتا ہے۔ توازن کے لیے ضروری ہے کہ دونوں ایک ہی قیمت پر
سمجھوتہ کریں، ورنہ منڈی میں کوئی ایک قیمت رائج نہیں ہوگی اور نہ ہی توازن قائم ہوگا۔

جب ایک قیمت مقرر ہو جاتی ہے اور خریدار و فروخت کار دونوں اس پر مطمئن ہوں تو اسے توازن کی قیمت کہا
جاتا ہے۔

مکمل مقابلہ کی منڈی

منڈی میں توازن کو بیان کرنے کے لیے فرض کیا جاتا ہے کہ منڈی میں مکمل مقابلہ پایا جاتا ہے۔ مکمل منڈی وہ
کہلاتی ہے جہاں خریداروں اور فروخت کاروں کی کثیر تعداد موجود ہو اور کوئی بھی فرد اپنے انفرادی عمل سے شے کی
قیمت یا مقدار پر اثر انداز نہ ہو سکے۔

یکساں قیمت کا اصول

مکمل منڈی میں ایک ہی قیمت کا اصول کام کرتا ہے۔ جب رسد اور طلب کی قوتیں اور خریدار و فروخت کاروں کا
رویہ پرسکون (توازن کی) حالت میں آجائے تو شے کی ایک ہی قیمت رائج ہو جاتی ہے۔ خریدار اور فروخت کار کے
ذاتی مفاد کی مقابلاتی قوتیں، رسد اور طلب کی مدد سے اسی اہم نتیجے کا باعث بنتی ہیں۔

منڈی کا توازن، توازن کی قیمت اور مقدار

توازن کی قیمت پر تمام خریدار شے خریدنے پر آمادہ ہوتے ہیں اور تمام فروخت کار اسی مقدار کو فروخت کرنے پر
راضی ہوتے ہیں۔ جب کسی شے کی رسد اور طلب برابر ہو جاتی ہیں تو ایک ہی قیمت طے ہو جاتی ہے، اسے منڈی
کا توازن کہتے ہیں۔



اس مقام پر قیمت کو توازن کی قیمت اور مقدار کو توازن کی مقدار کہا جاتا ہے۔ سادہ الفاظ میں، توازن کی شرط یہ ہے کہ مقدارِ طلب اور مقدارِ رسد برابر ہوں ($Q_d = Q_s$)۔

گوشوارے اور ڈائیکرام سے توازن کی وضاحت

منڈی میں قیمت اور مقدار کا تعین طلب اور رسد کی مدد سے ہوتا ہے، جسے گوشوارے اور ڈائیکرام دونوں سے واضح کیا جاسکتا ہے۔ گوشوارے میں قیمت بلند ترین معیار سے کم ترین معیار کی طرف حرکت کرتی ہے۔ قیمت اور مقدارِ طلب میں الٹ رشتہ، جبکہ قیمت اور مقدارِ رسد میں مثبت رشتہ پایا جاتا ہے۔

ڈائیکرام میں خطِ رسد اور خطِ طلب مل کر نقطہ توازن E قائم کرتے ہیں، جہاں مقدارِ رسد اور مقدارِ طلب دونوں برابر ہوتی ہیں۔ خطِ طلب کی ڈھلان اوپر سے نیچے کی طرف (منفی رجحان) اور خطِ رسد کی ڈھلان نیچے سے اوپر کی طرف (مثبت رجحان) ہوتی ہے۔

اہم تعریفات

توازن (Equilibrium)

ایسی حالت جس میں کسی قوت میں مزید تبدیلی کی گنجائش نہ ہو۔

معاشی توازن (Economic Equilibrium)

وہ حالت جب خریدار اور فروخت کار ایک ہی قیمت پر متفق اور مطمئن ہوں۔

مکمل مقابلہ (Perfect Competition)

وہ منڈی جہاں خریداروں اور فروخت کاروں کی کثیر تعداد ہو اور کوئی بھی انفرادی عمل سے قیمت یا مقدار پر اثر انداز نہ ہو سکے۔

منڈی کا توازن (Market Equilibrium)

وہ حالت جب کسی شے کی رسد اور طلب برابر ہو جائیں اور ایک ہی قیمت طے ہو جائے۔

توازن کی قیمت (Equilibrium Price)

وہ قیمت جس پر مقدارِ طلب اور مقدارِ رسد برابر ہوں۔

توازن کی مقدار (Equilibrium Quantity)



وہ مقدار جو توازن کی قیمت پر خریدی اور فروخت کی جاتی ہے۔

زائد طلب (Excess Demand)

وہ حالت جب قیمت توازن کی قیمت سے کم ہو اور مقدار طلب مقدار رسد سے زیادہ ہو جائے۔

زائد رسد (Excess Supply)

وہ حالت جب قیمت توازن کی قیمت سے زیادہ ہو اور مقدار رسد مقدار طلب سے زیادہ ہو جائے۔

اہم حقائق

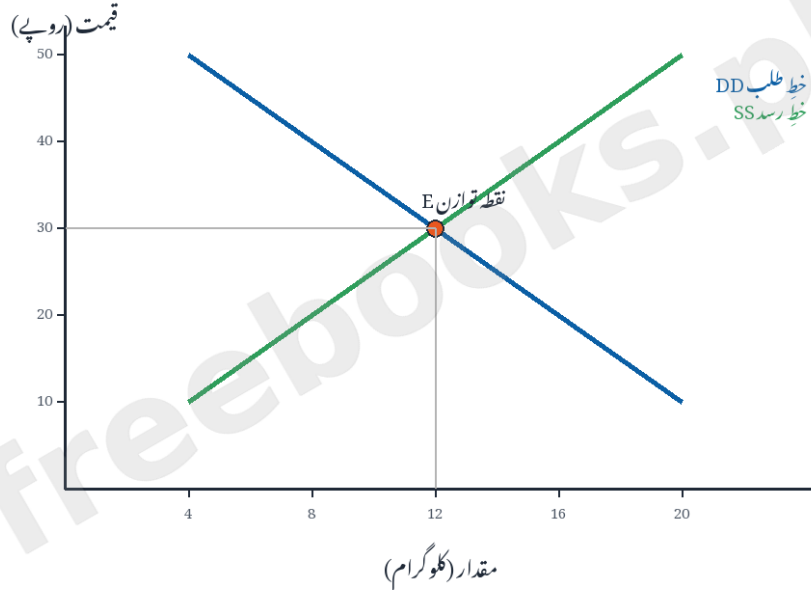
عنوان	تفصیل
توازن کی شرط	$Q_d = Q_s$ - مقدار طلب اور مقدار رسد برابر ہوں
پیاز کی مثال (گوشتوارہ)	قیمت 30 روپے پر مقدار طلب = مقدار رسد = 12 کلوگرام (توازن کی قیمت و مقدار)
زائد طلب کی حالت	کم قیمت (مثلاً 10 روپے) پر مقدار طلب (20) مقدار رسد (4) سے زیادہ
زائد رسد کی حالت	زیادہ قیمت (مثلاً 50 روپے) پر مقدار رسد (20) مقدار طلب (4) سے زیادہ
مکمل مقابلہ کی بنیادی شرط	کثیر خریدار و فروخت کار + کسی کا بھی انفرادی اثر نہ ہونا

خاکہ جات و تصاویر

طلب و رسد کے ملاپ سے نقطہ توازن: ایک گرافنی خاکہ جو خط طلب اور خط رسد کے ملاپ سے نقطہ توازن E اور توازن کی قیمت و مقدار کو دکھاتا ہے۔



طلب و رسد کے ملاپ سے نقطہ توازن



طلب و رسد کے ملاپ سے نقطہ توازن

زائد طلب اور زائد رسد کا موازنہ: ایک تقابلی خاکہ جو زائد طلب، توازن اور زائد رسد کی حالتوں کے فرق کو واضح کرتا ہے۔

زائد طلب اور زائد رسد کا موازنہ

زائد طلب (Excess Demand)	توازن (Equilibrium)	زائد رسد (Excess Supply)
قیمت توازن کی قیمت سے کم ہو، مقدار طلب مقدار رسد سے زیادہ	قیمت توازن کی قیمت کے برابر ہو، مقدار طلب اور مقدار رسد برابر	قیمت توازن کی قیمت سے زیادہ ہو، مقدار رسد مقدار طلب سے زیادہ
منہدی کی قوتیں زائد طلب اور زائد رسد کی حالتوں کو خود بخود توازن کی قیمت کی طرف واپس لے آتی ہیں		

زائد طلب اور زائد رسد کا موازنہ



مختصر سوالات و جوابات

توازن کسے کہتے ہیں؟

توازن ایسی حالت کو ظاہر کرتا ہے جس میں کسی قوت میں مزید تبدیلی کی گنجائش نہ ہو۔

معاشی توازن سے کیا مراد ہے؟

معاشی توازن سے مراد وہ حالت ہے جب خریدار اور فروخت کار ایک ہی قیمت پر متفق اور مطمئن ہوں۔

مکمل مقابلہ کیا ہے؟

مکمل مقابلہ وہ منڈی ہے جہاں خریداروں اور فروخت کاروں کی کثیر تعداد موجود ہو اور کوئی بھی انفرادی عمل سے قیمت یا مقدار پر اثر انداز نہ ہو سکے۔

منڈی کا توازن کب قائم ہوتا ہے؟

جب کسی شے کی رسد اور طلب برابر ہو جاتی ہیں اور ایک ہی قیمت طے ہو جاتی ہے تو منڈی کا توازن قائم ہوتا ہے۔

توازن کی قیمت کسے کہتے ہیں؟

توازن کی قیمت وہ قیمت ہے جس پر مقدارِ طلب اور مقدارِ رسد برابر ہوں۔

توازن کی مقدار کسے کہتے ہیں؟

توازن کی مقدار وہ مقدار ہے جو توازن کی قیمت پر خریدی اور فروخت کی جاتی ہے۔

زائد طلب سے کیا مراد ہے؟

جب قیمت توازن کی قیمت سے کم ہو اور مقدارِ طلب مقدارِ رسد سے زیادہ ہو جائے تو اسے زائد طلب کہتے ہیں۔

زائد رسد سے کیا مراد ہے؟

جب قیمت توازن کی قیمت سے زیادہ ہو اور مقدارِ رسد مقدارِ طلب سے زیادہ ہو جائے تو اسے زائد رسد کہتے ہیں۔

مکمل منڈی کی کوئی ایک خصوصیت بیان کریں۔

مکمل منڈی میں خریداروں اور فروخت کاروں کی اتنی کثیر تعداد ہوتی ہے کہ کوئی بھی فرد اکیلے قیمت مقرر نہیں کر سکتا۔

پیاز کی مثال میں توازن کی قیمت اور مقدار کیا ہے؟



پیاز کی مثال میں توازن کی قیمت 30 روپے فی کلوگرام اور توازن کی مقدار 12 کلوگرام ہے۔

تفصیلی سوالات و جوابات

رسد اور طلب کی مدد سے منڈی کے توازن کی وضاحت گوشوارے اور ڈائیگرام کی مدد سے کریں۔
گوشوارے سے توازن کی وضاحت کیسے کی جاتی ہے؟

گوشوارے میں مختلف قیمتوں پر مقدار طلب اور مقدارِ رسد کو ساتھ ساتھ دکھایا جاتا ہے۔ جس قیمت پر دونوں مقداریں برابر ہو جائیں، وہی توازن کی قیمت کہلاتی ہے۔
ڈائیگرام میں نقطہ توازن کیسے بنتا ہے؟

ڈائیگرام میں خط طلب اور خط رسد کو ایک ہی گراف پر دکھایا جاتا ہے۔ جہاں دونوں خطوط ایک دوسرے کو کاٹتے ہیں، وہ نقطہ توازن E کہلاتا ہے۔

پیاز کی مثال میں توازن کی قیمت اور مقدار کیا ہے؟

پیاز کی مثال میں 30 روپے قیمت پر مقدار طلب اور مقدارِ رسد دونوں 12 کلوگرام کے برابر ہو جاتی ہیں، اس لیے 30 روپے توازن کی قیمت اور 12 کلوگرام توازن کی مقدار ہے۔

خط طلب اور خط رسد کی ڈھلان میں کیا فرق ہے؟

خط طلب کی ڈھلان اوپر سے نیچے کی طرف ہوتی ہے جو منفی رجحان ظاہر کرتی ہے، جبکہ خط رسد کی ڈھلان نیچے سے اوپر کی طرف ہوتی ہے جو مثبت رجحان ظاہر کرتی ہے۔ یہی دونوں خطوط کا بنیادی فرق ہے۔

توازن کی قیمت اور توازن کی مقدار سے کیا مراد ہے؟ زائد طلب اور زائد رسد کی وضاحت کریں۔
توازن کی قیمت کیا ہوتی ہے؟

توازن کی قیمت وہ قیمت ہے جس پر مقدار طلب اور مقدارِ رسد بالکل برابر ہو جائیں اور خریدار و فروخت کار دونوں مطمئن ہو جائیں۔



توازن کی مقدار کیا ہوتی ہے؟

توازن کی مقدار وہ مقدار ہے جو توازن کی قیمت پر منڈی میں خریدی اور فروخت کی جاتی ہے۔

زائد طلب کب پیدا ہوتی ہے اور اس کا نتیجہ کیا ہوتا ہے؟

جب قیمت توازن کی قیمت سے کم رکھی جائے تو مقدار طلب مقدار رسد سے بڑھ جاتی ہے، جسے زائد طلب کہتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں قیمت پر دباؤ آتا ہے اور وہ دوبارہ توازن کی طرف بڑھنے لگتی ہے۔

زائد رسد کب پیدا ہوتی ہے اور اس کا نتیجہ کیا ہوتا ہے؟

جب قیمت توازن کی قیمت سے زیادہ رکھی جائے تو مقدار رسد مقدار طلب سے بڑھ جاتی ہے، جسے زائد رسد کہتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں غیر فروخت شدہ مال جمع ہونے لگتا ہے اور قیمت گرنا شروع ہو جاتی ہے۔

معروضی سوالات (MCQs)

طلب اور رسد کا باہمی اشتراک بتاتا ہے: (الف) شے کی توازن قیمت (ب) شے کی توازن مقدار (ج) منڈی میں توازن (د) الف، ب اور ج تینوں

درست جواب: (د) الف، ب اور ج تینوں۔ طلب اور رسد کا ملاپ توازن کی قیمت، توازن کی مقدار اور مجموعی طور پر منڈی کے توازن تینوں کو ظاہر کرتا ہے۔

منڈی میں توازن اس وقت ہوتا ہے جب: (الف) مصارف پیدا شدہ تبدیل نہ ہوں (ب) مصارف پیدا شدہ کم ہو رہے ہوں (ج) صارفین کی حاجات کی تسکین ہو (د) شے کی طلب اور رسد برابر ہوں
درست جواب: (د) شے کی طلب اور رسد برابر ہوں۔ منڈی کا توازن اس وقت قائم ہوتا ہے جب کسی شے کی مقدار طلب اور مقدار رسد برابر ہو جائیں۔

توازن کا مطلب ہے: (الف) ایسی حالت جو ممکن نہیں (ب) غیر مستقل کیفیت (ج) ایسی حالت جو تبدیل نہ ہو سکے (د) منظم حالت

درست جواب: (ج) ایسی حالت جو تبدیل نہ ہو سکے۔ توازن ایسی حالت کو ظاہر کرتا ہے جس میں مزید تبدیلی کی گنجائش نہ ہو۔



مکمل مقابلہ کی منڈی میں قیمت کا تعین کون کرتا ہے؟ (الف) کوئی ایک انفرادی خریدار (ب) کوئی ایک انفرادی فروخت کار (ج) منڈی کی مجموعی قوتیں (د) حکومت
درست جواب: (ج) منڈی کی مجموعی قوتیں۔ مکمل مقابلہ میں کوئی فرد اکیلے قیمت مقرر نہیں کرتا، بلکہ منڈی کی مجموعی طلب و رسد کی قوتیں قیمت کا تعین کرتی ہیں۔

خطِ طلب کا رجحان ہوتا ہے: (الف) منفی (ب) مثبت (ج) افقی (د) عمودی
درست جواب: (الف) منفی۔ خطِ طلب قیمت اور مقدارِ طلب کے الٹ تعلق کی وجہ سے منفی رجحان رکھتا ہے۔

خطِ رسد کا رجحان ہوتا ہے: (الف) منفی (ب) مثبت (ج) افقی (د) عمودی
درست جواب: (ب) مثبت۔ خطِ رسد قیمت اور مقدارِ رسد کے مثبت تعلق کی وجہ سے اوپر کی طرف اٹھتا ہے۔
پیاز کی مثال میں توازن کی قیمت کیا ہے؟ (الف) 10 روپے (ب) 20 روپے (ج) 30 روپے (د) 40 روپے

درست جواب: (ج) 30 روپے۔ پیاز کی مثال میں 30 روپے قیمت پر مقدارِ طلب اور مقدارِ رسد دونوں برابر ہوتی ہیں۔

پیاز کی مثال میں توازن کی مقدار کیا ہے؟ (الف) 4 کلوگرام (ب) 8 کلوگرام (ج) 12 کلوگرام (د) 16 کلوگرام
درست جواب: (ج) 12 کلوگرام۔ 30 روپے قیمت پر مقدارِ طلب اور مقدارِ رسد دونوں 12 کلوگرام کے برابر ہوتی ہیں۔

جب قیمت توازن کی قیمت سے زیادہ ہو تو: (الف) زائد طلب پیدا ہوتی ہے (ب) زائد رسد پیدا ہوتی ہے (ج) کوئی تبدیلی نہیں آتی (د) توازن قائم رہتا ہے
درست جواب: (ب) زائد رسد پیدا ہوتی ہے۔ قیمت زیادہ ہونے پر مقدارِ رسد مقدارِ طلب سے بڑھ جاتی ہے، جسے زائد رسد کہتے ہیں۔

جب قیمت توازن کی قیمت سے کم ہو تو: (الف) زائد طلب پیدا ہوتی ہے (ب) زائد رسد پیدا ہوتی ہے (ج) کوئی تبدیلی نہیں آتی (د) توازن قائم رہتا ہے



درست جواب: (الف) زائد طلب پیدا ہوتی ہے۔ قیمت کم ہونے پر مقدارِ طلب مقدارِ رسد سے بڑھ جاتی ہے، جسے زائد طلب کہتے ہیں۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

• توازن = ایسی حالت جس میں مزید تبدیلی کی گنجائش نہ ہو؛ منڈی کا توازن = مقدارِ طلب برابر مقدارِ رسد ($Q_d = Q_s$)۔

• مکمل مقابلہ: کثیر خریدار و فروخت کار، کوئی بھی فرد انفرادی طور پر قیمت طے نہیں کر سکتا۔
• توازن کی قیمت = وہ قیمت جس پر مقدارِ طلب اور مقدارِ رسد برابر ہوں؛ توازن کی مقدار = اسی قیمت پر خریدی و فروخت شدہ مقدار۔

• پیاز کی مثال: قیمت 30 روپے پر مقدارِ طلب = مقدارِ رسد = 12 کلوگرام۔ یہی توازن کی قیمت اور مقدار ہے۔

• زائد طلب: قیمت توازن سے کم ہو تو Q_d زیادہ؛ زائد رسد: قیمت توازن سے زیادہ ہو تو Q_s زیادہ۔
• ڈائیگرام میں خطِ طلب (منفی رجحان) اور خطِ رسد (مثبت رجحان) کا ملاپ نقطہ E پر توازن ظاہر کرتا ہے۔ نوٹس Freebooks.pk نے تیار کیے۔

امتحانی نکات

• توازن اور توازن کی قیمت میں فرق یاد رکھیں۔ ایک حالت ہے، دوسری ایک عدد قیمت۔
• پیاز کی مثال کا گوشوارہ (پانچ قیمتیں، مقدارِ طلب اور مقدارِ رسد) رٹ لیں۔ امتحان میں اکثر پوچھا جاتا ہے۔
• زائد طلب اور زائد رسد کی شرائط قیمت کے تناظر میں یاد رکھیں: کم قیمت پر زائد طلب، زیادہ قیمت پر زائد رسد۔

• مکمل مقابلہ کی دو بنیادی خصوصیات۔ کثیر تعداد اور کسی کا بھی انفرادی اثر نہ ہونا۔ الگ الگ یاد رکھیں۔
• ڈائیگرام میں نقطہ E کی پوزیشن کے ساتھ متعلقہ قیمت اور مقدار دونوں لکھنا نہ بھولیں۔
• خطِ طلب کی منفی ڈھلان اور خطِ رسد کی مثبت ڈھلان کا فرق ایک جملے میں یاد رکھیں۔

